بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

الفضل ۳

فضل اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۲ | ۲۴ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۴ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۲۴ اگست ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۹۸

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۲ ماہ ظہور (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۱۰ بجے شب کی یہ ڈاکٹری اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ بخار بھی کم رہا۔ اور کھانسی میں بھی تخفیف ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں ——— حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ——— سیدہ اُم ناصر احمد صاحبہ کو نزلہ اور مونہہ کے درد کی شکائت ہے دعا کی جائے ——— سیدہ اُم متین صاحبہ کا کل دن میں تو بخار اتر گیا۔ لیکن رات کو ۱۰۰ درجہ تک بخار ہو گیا۔ ابھی زکام کی شکایت بھی ہے۔ کامل صحت کے لئے دُعا کی جائے۔ دیگر افراد خاندان خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں ——— قادیان ۲۲ ماہ ظہور۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو گزشتہ رات سحری کے وقت پھر درد نقرس کا سخت دورہ ہوا جس کے ساتھ بخار بھی تھا۔ اور سخت بےچینی بھی صبح ۱۱ بجے تک بہت تکلیف رہی۔ اب الحمد للہ افاقہ ہے۔ صحت کے لئے دعا کی جائے ——— رمضان المبارک کے مہینہ میں دفاتر صدر انجمن احمدیہ کا وقت ۷ بجے صبح سے ۲ بجے دوپہر تک کر دیا گیا ہے ——— خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول میں خدا کے فضل سے خیریت ہے

دُعاؤں کے خاص ایّام

رمضان کا وہ مبارک مہینہ جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا انزل فیہ القرآن کہ اس میں قرآن کریم ایسی عظیم الشان دائمی نعمت نازل کی گئی۔ اور جس کے ذکر میں خدا تعالیٰ کا یہ خاص ارشاد ہے کہ و اذا سألك عبادي عني فاني قريب اجيبُ دعوة الداع اذا دعان کہ جب میرے بندے مجھے پکارنا چاہیں اور اپنی ضروریات اور مشکلات کے متعلق مجھ سے مدد حاصل کرنا چاہیں۔ تو انہیں بتا دیا جائے۔ کہ میں تمہارے قریب ہی ہوں۔ جب تم مجھے پکارو گے۔ میں تمہاری پکار سنوں گا۔ یہ مبارک مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ جن لوگوں کو خدا تعالیٰ نے اسکے پانے کا موقعہ عطا کیا ہے۔ انہیں چاہئیے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔ اور اس کے برکات سے مستفید ہوں

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے رمضان المبارک میں قرآن کریم نازل کیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ قرآن کریم کا رمضان کے مہینہ سے خاص تعلق ہے۔ اس تعلق کے پیش نظر اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت اور اس پر غور و خوض روحانیت کے لئے نہائت ہی مفید اور بابرکت چیز ہے۔ پس احباب جماعت کو چاہیئے کہ جس قدر بھی زیادہ سے زیادہ ممکن ہو رمضان کے ایام میں قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ اور قرآن کریم کی تلاوت سنیں۔ جو درس اور تراویح کی صورت میں کی جاتی ہے۔

پھر جیسا کہ خدا تعالیٰ کا ارشاد اوپر پیش کیا گیا ہے۔ یہ مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے۔ اس لئے صرف روزہ رکھنے پر ہی اکتفا نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ دن اور رات کو خاصکر رات کے پچھلے حصہ میں اٹھ کر تہجد میں دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اور ہر رنگ کی دعا کرنی چاہیئے۔ ہر شخص اپنی ضروریات اور مشکلات سے تو واقف ہوتا ہی ہے۔ ان کے متعلق نہائت الحاح اور زاری سے دعائیں کرنا بھی ضروری ہے۔ لیکن قومی اور جماعتی امور کے متعلق دعائیں کرنا ان سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ پس ان مبارک ایام میں سب سے پہلے ہمیں ان عظیم الشان احسانوں کو دیکھتے ہوئے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے جماعت پر ہو چکے ہیں۔ اور ان عظیم الشان برکات کے پیش نظر جو آپ کی ذات والا صفات سے وابستہ ہیں۔ ہمیں اس رمضان کے مبارک مہینہ میں اپنی خاص دُعاؤں کو آپکی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے وقف کر دینا چاہیئے۔ انفراداً بھی اور اجتماعی طور پر بھی تاکہ ہماری تضرعات کو دیکھ کر خدا تعالیٰ ہمارے امام کی عمر کو صحت کے ساتھ لمبا کرے۔ اور ان کے سایہ کو ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔

اجتماعی دعا کے لئے یہ طریق بہتر ہے کہ جہاں تراویح کی نماز ہوتی ہے۔ وہاں نماز تراویح کے اندر دعا کرنے کے علاوہ تراویح کے اختتام پر تمام حاضر الوقت اصحاب ملکر دعا کریں۔ نماز تراویح وہ نماز ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے اشد وطاً و اقوم قیلاً فرمایا ہے۔ یعنی یہ نماز سب سے زیادہ مؤثر اور خدا تعالیٰ کے حضور عرض و معروض پیش کرنے کا سب سے بہتر موقعہ ہے۔ لیکن جہاں تراویح کا انتظام نہ ہو وہاں عشاء یا صبح کی نماز کے بعد اجتماعی صورت میں دُعا کی جائے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے لئے دعائیں در اصل خدا تعالیٰ کی ان برکات اور جلوہ نمائیوں کے ظہور کے لئے دعائیں ہیں۔ جو حضور کی ذات سے وابستہ ہیں۔ اور جن سے اسلام کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔ اس لئے ہماری دعائیں جس حد تک شرف قبولیت حاصل کریں گی۔ اسی قدر زیادہ ہم خدا تعالیٰ کی خاص برکات کے مورد بنیں گے۔ اور اسلام کی زیادہ سے زیادہ شان و شوکت دیکھنے کا شرف حاصل کرینگے

پھر خصوصیت سے بھی اسلام کے غلبہ اور احمدیت کی ساری دنیا میں اشاعت کے متعلق دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور اس درد اور سوز سے کرنی چاہئیں کہ ان کے لئے در اجابت کھل جائے اور ہم اپنی زندگیوں میں ہی ان وعدوں کو پورا ہوتے دیکھ لیں۔ جو خدا تعالیٰ نے دنیا میں غلبۂ اسلام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے ہیں۔ اور جو یقیناً ایک دن پُورے ہونگے۔

پھر اپنے ان مجاہد بھائیوں کی خیر و عافیت اور کامیابی کے لئے بھی دُعائیں کرنی چاہئیں جو سالہا سال سے اپنے وطن اور اپنے اہل و عیال سے دُور تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ اور جن میں سے بعض کو دشمن نے قیدی بنا رکھا ہے۔ پھر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام افراد کی صحت و عافیت کے لئے دُعائیں کی جائیں۔ خاصکر حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ اور دوسرے بیماروں کی صحت کیلئے

غرض ان مبارک ایام میں کثرت سے اس خشوع و خضوع سے اس اضطراب اور بےچینی سے اس بےکسی اور بےبسی کے اظہار کے ساتھ جسمیں ہم مبتلا ہیں دعائیں کی جائیں۔ اور اس وثوق اور ایمان کے ساتھ دُعائیں کی جائیں۔ کہ خدا تعالیٰ ضرور ہماری دعائیں سنیگا۔ اور جن کو ہمارے لئے مفید سمجھیگا۔ انہیں قبول فرمائیگا۔

رمضان المبارک کی برکات کا تعلق روزہ سے ہے۔ لیکن روزہ کھانا پینا ترک کر دینے کا نام نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان میں صبح سے لیکر شام تک کھانا نہیں کھاتا۔ پانی نہیں پیتا۔ بلکہ بھوکا اور پیاسا رہتا مگر روزہ کی غرض کو پورا نہیں کرتا۔ تو اسکے بھوکا پیاسا رہنے کی خدا تعالیٰ کو کچھ پروا نہیں۔ وہ بیشک رات کو اٹھا۔ اسنے اپنی نیند خراب کی پھر شام تک کھانے پینے سے محترز رہا۔ مگر روزہ کی اصل غرض کو اسنے نظر انداز کر دیا یعنی لوگوں پر ظلم کرنے

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا۔

صاحبزادی امۃ الوکیل کیلئے درخواست دعا

صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ بار بار تشنج کے دورے پڑتے ہیں۔ اور خوراک بھی بذریعہ انیمہ دی جاتی ہے۔ کرنیل بھروچہ نے اپریشن کا فیصلہ کر دیا ہے مگر ابھی تک وقت مقرر نہیں کیا۔ احباب خیر و عافیت کیلئے دعا فرمائیں۔

مکرم خادم صاحب کی علالت

لاہور ۲۱ راگست (بذریعہ ڈاک) خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ بخار اب بالکل اُتر چکا ہے۔ مگر ابھی تک دیگر عوارض میں مکمل طور پر افاقہ نہیں ہوا۔ آج رات پیٹ میں شدید درد کے باعث بہت گھبراہٹ اور بے چینی رہی۔ ابھی تک جگر بھی پورے طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ احباب جماعت خاص طور پر دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ تا اللہ تعالےٰ شفائے کامل عطا فرمائے۔

ایک مخلص احمدی خاتون کا انتقال

یہ خبر افسوس کے ساتھ سُنی جائے گی۔ کہ مکرم خان عبد المجید خانصاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کپورتھلہ کی والدہ ماجدہ کا ۱۹ راگست کو انتقال ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

اگرچہ مرحومہ مغفورہ نے ۸۰ اسّی سال کی طبعی عمر کو پہنچ کر وفات پائی۔ تاہم ان کا وجود چونکہ خاندان کے لئے بہت بابرکت تھا اس لئے غم و اندوہ کا موجب ہوئی۔ احباب جماعت نماز جنازہ پڑھیں اور دعائے مغفرت کریں۔

جنوبی پنجاب میں لینٹرن لیکچر

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے خاکسار نے گذشتہ تین ماہ کے عرصہ میں تیس ۳۰ لنٹرن لیکچر جنوبی پنجاب کے مختلف مقامات پر دئے۔ جو ہر جگہ کامیاب رہے۔ خصوصاً کاٹھ گڑھ۔ بلاچور۔ گنگنہ کریام۔ نابھہ۔ پٹیالہ۔ سامانہ۔ سنور۔ ڈیرہ دون۔ دہلی میں سینکڑوں اور ہزاروں کا مجمع ہوتا رہا۔ جو نہایت سکون اور اطمینان سے پیغام صداقت کو سنتا اور متاثر ہوتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شبیہہ مبارک خاص طور پر جاذب نظر رہی۔ بعض لوگوں نے صفائی سے کہا۔ کہ تصویر سے یہ انسان نہایت معصوم اور سچا ثابت ہوتا ہے۔ مستورات بھی کثرت سے شامل ہوتی رہیں۔ اور احمدیت کے متعلق اچھا اثر قبول کرتی رہیں۔

موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں۔ اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں۔ اور پیشوایان مذاہب یہ تین لیکچر ہیں جن کو سلائیڈز کے ذریعہ دکھایا اور سنایا گیا۔ اب عید الفطر کے بعد دہلی سے آگے ہندوستان کی جماعتوں آگرہ۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ شاہجہانپور۔ بریلی اور پھر بھاگل پور اور مونگھیر کی طرف جانے کا پروگرام ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ تبلیغ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ بعض جماعتیں دریافت کرتی ہیں۔ کہ لنٹرن لیکچر میں کیا خرچ آتا ہے۔ ان کی اطلاع کیلئے عرض ہے۔ کہ اگرچہ ایک لیکچر پر تقریباً دس روپے خرچ ہو جاتا ہے۔ جس میں سلائیڈ کی شکست و ریخت اور دیگر سامان کی مرمت یا نئی سلائیڈ بنانا شامل ہے۔ مگر پھر بھی جماعت کی اپنی مرضی پر منحصر رہتا ہے۔ جو بھی وہ اس طرز تبلیغ میں (بطور امداد دے) شکریہ کیساتھ قبول کیا جاتا ہے۔ خاکسار محمد شفیع اسلم آنریری مبلغ

چند سوالات کے جواب

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

ایک احمدی دوست نے لکھا ہے کہ "الفضل" کے ذریعہ مطلع کریں۔ کہ

س ۱ :۔ امیر یا پریذیڈنٹ کا ڈاڑھی رکھنا ضروری ہے یا نہیں ؟

ج :۔ ہر مسلمان مرد کے لئے ڈاڑھی رکھنا امر مسنون ہے۔ یہ تو انبیاء کی سنت۔ حدیث کا حکم۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد ہے۔ امیر یا پریذیڈنٹ کی کوئی خصوصیت نہیں البتہ مجلس شوریٰ قادیان میں یہ قرارداد پاس ہو چکی ہے۔ کہ جو شخص ڈاڑھی منڈواتا ہو اسے مجلس شوریٰ کا نمائندہ بنا کر نہ بھیجا جائے۔ پس جو تین دن کیلئے نمائندہ جماعت نہیں بن سکتا وہ مستقل امیر یا پریذیڈنٹ کس طرح بن سکتا ہے! آپ خود سوچ لیں امیر کو تو دوسروں کے لئے نمونہ بننا چاہیئے۔

س ۲ :۔ اگر امام الصلوٰۃ رفع یدین کرے۔ اور مقتدی نہ کریں تو کیا نماز ہو جائیگی؟

ج :۔ چونکہ رفع یدین امر ضروری اور ارکان نماز میں سے نہیں ہے۔ نہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رفع یدین کرتے دیکھا۔ نہ ان کے کسی خلیفہ کو۔ نہ عام طور پر ہم احمدی اس کے پابند ہیں۔ اس لئے یہ ضروری جزو نماز کا نہیں ہے۔ اگر کوئی احمدی امام رفع یدین کرتا ہو۔ اور مقتدی نہ کرتے ہوں۔ یا امام نہ کرتا ہو اور کوئی مقتدی کر لیتا ہو۔ تو دونوں میں سے کسی کی نماز بھی نہیں ٹوٹتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتویٰ رفع یدین کے بارہ میں حسب ذیل ہے۔ فرمایا کہ "اس میں چنداں حرج نہیں معلوم ہوتا۔ خواہ کوئی کرے یا نہ کرے۔ احادیث میں بھی اس کا ذکر دونوں طرح پر ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی وقت رفع یدین کیا۔ بعد ازاں ترک کر دیا۔" (فتاویٰ احمدیہ)

س ۳ :۔ اگر کوئی امیر یا پریذیڈنٹ تنظیم میں حصہ نہ لے تو کیا کیا جاوے؟

ج :۔ پہلے خود اس کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی جاوے۔ ورنہ ناظر صاحب اعلیٰ کو لکھا جاوے۔ فساد اور بغاوت اور تذلیل کا رنگ ہرگز اختیار نہ کیا جاوے۔ یہ نیکی نہ ہوگی۔ بلکہ بُرائی ہوگی۔

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم کی قیمت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے از راہ مہربانی تیسویں پارہ کی تفسیر کی قیمت (جسے حضور نے تفسیر کبیر جلد ششم کا حصہ چہارم قرار دیا ہے) باوجود ہر چیز کے مہنگا ہونے کے اور ہر چیز کے نرخوں کے کئی گنا بڑھ جانے کے بطور رعایت صرف بارہ روپے تجویز فرمائی ہے۔ لہٰذا دوست یہ ہدیہ بہت جلد دفتر محاسب کے صیغہ امانت میں بحساب تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ دفتر محاسب کے حسابات کی نقل کر کے رقم آپ کی طرف سے وصول شمار کر لی جائیگی۔ انچارج تحریک جدید قادیان

وصایا کی منسوخی کا اعلان

(۱) شیخ عبد الرشید صاحب میرٹھ خود منسوخ کرائی۔ (۲) عائشہ اہلیہ شیخ عبد الرشید صاحب میرٹھ خود منسوخ کرائی۔

(۳) سید باہر علی صاحب سیان ضلع سیالکوٹ خود منسوخ کرائی۔

(۴) مولوی ابو الفضل یوسف پور	بوجہ اخراج از جماعت
(۵) ماسٹر محمد طفیل صاحب ہرور دوالی	بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ
(۶) سکینہ بیوہ بابو محمد اسحاق صاحب مرحوم حال داڑی منڈیم	بوجہ اخراج از جماعت
(۷) عبد الحافظ صاحب ملک منرنگ	بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ
(۸) خان عبد المجید خان صاحب کپورتھلہ	″ ″

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

مولوی محمد علی صاحب کی کھلی چٹھی

مولوی محمد علی صاحب نے حال میں ایک ٹریکٹ شائع کیا ہے۔ جس کا نام ہے جناب میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب کے نام کھلی چٹھی

اس ٹریکٹ میں مجھے ایک عجیب بات نظر آئی۔ اور وہ یہ کہ مولوی صاحب اب اس حد تک گر چکے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کے ساتھ علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھنا تو الگ رہا نقل کرنا بھی پسند نہیں کرتے۔

مولوی صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ایک خطبہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۲ جون ۱۹۴۴ء میں سے کچھ اقتباس اپنی اس کھلی چٹھی میں نقل کیا ہے۔ اس اقتباس میں تین جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آیا ہے۔ مگر دو جگہ صرف حضرت مسیح موعود نقل کیا ہے۔ حالانکہ اصل مضمون میں علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھا ہوا ہے۔ کسی مضمون کے نقل کرنے میں تو دیانت داری سے کام لینا چاہیئے

پھر جو اقتباس نقل کیا ہے۔ اس میں دو مختلف عبارتوں کو ایک جگہ لکھ دیا گیا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے دعوے مصلح موعود کو حذف کر دیا گیا ہے۔ مولوی صاحب کا خیال ہوگا۔ کہ کون "الفضل" نکال کر ان کے اقتباس سے مقابلہ کرے گا مگر چونکہ مولوی صاحب کی یہ عادت ہو چکی ہے۔ کہ ادھورے حوالے پیش کرتے ہیں اس لئے ہر اصل حوالہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے۔

اس ٹریکٹ میں ساری بحث تبدیلیٔ عقیدہ پر ہے۔ اور مولوی صاحب کو فخر ہے۔ کہ انہوں نے یہ ایک اتنا بڑا حملہ کیا ہے۔ کہ کسی میں تاب مقابلہ نہیں۔ چنانچہ مولوی صاحب صفحہ ۱۸ پر لکھتے ہیں:۔

"حالانکہ یہ مطالبہ تیس سال سے بار بار دوہرایا جا رہا ہے۔ جماعت قادیان پر ایسی خاموشی طاری ہے۔ کہ گویا اس جماعت کا وجود ہی کوئی نہیں"

اپنی عقل کے مطابق مولوی صاحب نے ایک بڑا تیر مارا ہے۔ کہ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو ثالث قرار دے دیا ہے۔ اور لکھ دیا ہے۔ کہ "اگر وہ یہ فیصلہ کر دیں۔ کہ حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے زمانہ کے فلاں فلاں ریکارڈ سے ان کے نزدیک یہ ثابت ہے کہ (۱) حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) فرمایا کرتے تھے۔ کہ ۱۹۰۱ء سے پہلے میں لفظ نبی کی تشریح غلطی سے اور کر لیا کرتا تھا۔ اور (۲) حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی مجلس میں مہینوں اس بات کا چرچا رہتا تھا۔ کہ نبوت کی تعریف سمجھنے میں حضرت صاحب کا ۱۹۰۱ء سے پہلے اجتہاد درست نہیں تھا۔ تو اپنی اس تحریر کو واپس لیتے ہوئے اعلان کر دونگا کہ میں نے یہ کہنے میں غلطی کی۔ کہ آپ ان دونوں باتوں کے متعلق حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) پر افترا کرتے ہیں۔ آپ سے معافی مانگ لونگا۔ اور وہ اعلان تمام اخباروں کو بھیج دونگا۔

مولوی صاحب نے اس ٹریکٹ میں جتنی نقل کی ہے۔ اس کی وجہ محض یہ ہے کہ ان کی پارٹی کے سرکردہ اصحاب جو حضرت امیر المومنین مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان کی وجہ سے مولوی صاحب کی جو خفت ہوئی ہے۔ اسکو دھویا جائے۔ اور جو باقی رہ گئے ہیں۔ ان کی ڈھارس بندھائی جائے ورنہ اس سوال کا بیسیوں دفعہ جواب دیا جا چکا ہے۔ جب مولوی صاحب نے ۲۱ جون ۱۹۴۴ء کا "الفضل" پڑھا۔ اور اس میں سے چند اقتباس بھی اپنے اس ٹریکٹ میں نقل کئے۔ تو کیا انہوں نے "الفضل" ۲۸ جون میں حضور کے ملفوظات نہیں پڑھے۔ ضرور پڑھے ہونگے۔ ناظرین کی سہولت کے لئے میں اس حصہ کو جو اسی مضمون پر ہے۔ جس کے متعلق مولوی صاحب نے ماہ اگست ۱۹۴۴ء میں ٹریکٹ شائع کیا۔ ذیل میں نقل کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ تا ناظرین اندازہ لگا لیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس مسئلہ کے حل کے لئے کیسی آسان راہ پیدا کر دی ہے۔ مگر مولوی صاحب اس طرف آتے ہی نہیں۔ اور اپنی رٹ لگائے جاتے ہیں کہ میرے مطالبہ کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی موجودگی میں قادیان میں ہر شام بعد نماز مغرب جو مجلس عرفان لگتی ہے۔ اس میں جو سوال کیا گیا۔ اور حضور نے جو جواب دیا وہ حسب ذیل ہے:۔

"عرض کیا گیا کہ غیر مبایعین رسالہ تشحیذ الاذہان کے کسی پرانے پرچے میں حضور کی کوئی تحریر پیش کرتے ہیں جس سے ان کا استدلال یہ ہوتا ہے۔ کہ گویا حضور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں مسئلہ نبوت کے متعلق اور عقیدہ رکھتے تھے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ فیصلہ تو آسان ہے میں نے بارہا مولوی محمد علی صاحب سے کہا ہے۔ کہ صحیح عقائد وہی ہو سکتے ہیں جن کا ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں علی الاعلان اظہار کیا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں وہ جن عقائد کا اظہار کیا کرتے تھے۔ میں ان کی تحریروں میں سے نکال کر ان کے سامنے رکھ دیتا ہوں۔ وہ اسکے نیچے دستخط کر دیں۔ اور لکھ دیں۔ کہ آج بھی میرا عقیدہ یہی ہے۔ اور وہ اس زمانہ کی تحریروں میں سے میرے عقائد نکال کر میرے سامنے پیش کر دیں۔ میں ان کے نیچے اپنے دستخط کر دونگا۔ اور لکھ دونگا۔ کہ آج بھی میرے عقائد یہی ہیں۔ اور پھر دونوں کے عقائد کتاب کی صورت میں شائع کر دیئے جائیں۔ اور ساتھ ہی دونوں کی یہ تحریریں چھپ جائیں۔ کہ ہمارے عقائد آج بھی وہی ہیں۔ یہ فیصلہ کا ایسا آسان طریق ہے۔ کہ اگر اسکو اختیار کر لیا جائے۔ تو لمبی بحثوں کی ضرورت ہی نہیں رہتی سارا جھگڑا ختم ہو جاتا ہے"

ناظرین غور فرمالیں کہ فیصلہ کا یہ کیسا آسان طریق ہے۔ مولوی محمد علی صاحب نے چٹھی کے آخر میں نوٹ میں لکھا ہے کہ

"ایک بات میں اس وقت ان مسلمان بھائیوں سے بھی کہنا چاہتا ہوں۔ جو یہ عذر پیش کر دیتے ہیں۔ کہ عقائد کی بحثیں اتنی لمبی ہیں۔ کہ دو جماعتوں میں وہ فیصلہ کرنے کے قابل نہیں۔ کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون۔ یہاں کوئی عقائد کی بحث نہیں۔ واقعات کی بحث ہے۔ اس میں فیصلہ کرنا بہت آسان ہے"

ہم بھی یہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ یہ عقائد کی نہیں بلکہ واقعات کی بحث ہے۔ اور اسکے لئے فیصلہ کی آسان راہ یہی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اوپر بیان فرما چکے ہیں۔ تا ہر شخص ان تحریرات کو پڑھ کر خود فیصلہ کرے۔ کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون۔

آپ ان صحابہ کی حلفیہ شہادت بھی طلب کرتے ہیں جنہوں نے ۱۹۰۱ء سے پہلے بیعت کی تھی۔ دوسروں سے شہادت لینے کی بجائے آپ اپنی ہی وہ حلفی شہادت دوبارہ پڑھ لیں جو آپ نے مقدمہ کرم دین میں عدالت میں دی تھی۔ آپ کی سہولت کے لئے ذیل میں نقل کر دیتا ہوں۔

"مکذب مدعی نبوت کذاب ہوتا ہے مرزا صاحب ملزم مدعی نبوت ہے۔ اس کے مرید اسکو دعوے میں سچا اور دشمن جھوٹا سمجھتے ہیں مرزا صاحب دعوے نبوت اپنی تصانیف میں کرتے ہیں۔ یہ دعوے اس قسم کا ہے۔ کہ میں نبی ہوں۔ لیکن کوئی نئی شریعت نہیں لایا۔ ایسے مدعی کا مکذب قرآن شریف کی رو سے کذاب ہے"۔

خاکسار عبد الحمید آڈیٹر لاہور

ایک نہایت ضروری اعلان

بعض موصی صاحبان اپنا چندہ وصیت بھجواتے وقت اپنا وصیت نمبر اور اصل سکونت نہیں لکھتے۔ بعض غلط نمبر وصیت لکھ دیتے ہیں۔ جسکی وجہ سے ان کی رقم درج کھاتہ نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح بعض موصی صاحبان اپنی والدہ ہمشیرہ یا اہلیہ کا چندہ وصیت بھجواتے ہیں۔ تو ان کا نام اور وصیت نمبر نہیں لکھتے۔ اس لئے موصی صاحبان کی خدمت میں عرض ہے کہ چندہ وصیت بھجواتے وقت نمبر وصیت معہ اصل سکونت ولدیت اور زوجیت کے نام لکھ دیا کریں۔ تاکہ ان کا ارسال کردہ چندہ وصیت درج کھاتہ کیا جا سکے۔ اگر اس اعلان کے بعد موصی صاحبان نے اسطرف توجہ نہ دی تو ان کے اندراج نہ ہونے یا غلط اندراج کی ذمہ داری دفتر پر نہ ہوگی۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

مُبارک صد مُبارک! اے احمدیت کے نوجوانو!

"خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ کوشش کریں کہ سو فیصدی نوجوان نمازِ تہجّد کے عادی ہوں"

نیکی کی ہر مزید توفیق اللہ تعالےٰ کے خاص فضلوں میں سے ہوتی ہے۔ قوم کے نوجوانوں کو روحانی میدان میں منظم کرنا ایک بہت بڑی نیکی ہے جس کی توفیق ہم احمدی نوجوانوں کو آج تحریک خدّام الاحمدیہ کے ہر احمدی نوجوان کیلئے لازمی قرار دیئے جانے پر مل رہی ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور سجدۂ شکر بجالانے کے بعد ہمارا فوری اور پہلا کام یہ ہے کہ (اگر ہم خدّام الاحمدیہ کے ابھی تک رُکن نہیں تو) فارم رُکنیت پُر کرکے ہم خدام الاحمدیہ میں خود بھی شامل ہوں۔ اور نگرانی کریں۔ کہ ہمارے سب بھائی جلد سے جلد اسمیں شامل ہو جائیں۔

قوم کے نوجوانوں کی یہ تنظیم مادی اور دنیوی مفاد کی خاطر نہیں۔ اس سے ہماری واحد غرض اجتماعی رنگ میں قرب الٰہی کی کوشش ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

قیام مجالس کیلئے ضروری ہدایات

جن مقامات پر ابھی تک مجالس قائم نہیں ہوئیں۔ اُن کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان مجلس مرکزیہ سے تعاون فرماتے ہوئے حسب ذیل ہدایات کی تعمیل فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۔ تمام ذکور افراد جماعت کو کسی مناسب ترین وقت اور مقام پر جمع کیا جائے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست جمع ہو سکیں۔

۲۔ اس اجتماع میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ر احسان ۱۳۲۱ھش کا خدام الاحمدیہ سے متعلق حصہ پڑھ کر سنایا جائے۔

۳۔ جن جماعتوں میں خطبہ جمعہ نہیں جاتا اسکی جگہ پر مرکز کی طرف سے مذکورہ خطبہ کے ضروری اقتباسات اور دیگر ہدایات پر مشتمل ٹریکٹ ارسال کیا جا رہا ہے۔ اسے پڑھ کر سنا دیا جائے۔

۴۔ ۱۵ تا ۴۰ سال کے نوجوانوں کی ایک فہرست تیار کی جائے۔ اور ان کو مجلس ہذا میں لازمی شرکت کی اطلاع دی جائے۔

۵۔ ۴۰ سال سے زائد عمر کے احباب کو اس امر کی طرف توجہ دلائی جائے۔ کہ وہ اپنے نوجوانوں کو مجلس خدام الاحمدیہ میں داخل ہونے کے لئے اور مجلس کے پروگرام اور لائحہ عمل پر پوری طرح کاربند ہونے کے لئے مؤثر طریق پر تلقین فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں کہ:۔ "ہندوستان میں جہاں جہاں بھی جماعت ہے، وہاں کے نوجوانوں کیلئے جو پندرہ سال سے زیادہ اور چالیس سال سے کم عمر کے ہوں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا۔ اور ضروری ہوگا۔ کہ وہ اس میں شامل ہوں۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ "الفضل" مورخہ ۷ر جولائی ۱۹۴۲ء)

فرماتے ہیں کہ:۔ "میں نے خدام الاحمدیہ کی تحریک اسلئے جاری کی ہے۔ کہ اگر بڑے نوجوانوں کی اصلاح کے کام میں سستی کریں۔ تو نوجوان خود اسکی کوشش کریں"۔ نیز حضور فرماتے ہیں کہ:۔ "قومی زندگی کیلئے یہ عمل نہایت ہی ضروری ہے۔ کہ قوم کے نوجوان پہلے سے بہتر ہوں پس اس کیلئے میں خدام الاحمدیہ کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نوجوانوں میں (۱) ذکر الٰہی (۲) نمازوں کو پابندی اور عمدگی کے ساتھ ادا کرنے اور (۳) تہجد پڑھنے کی عادت ڈالیں۔"

نوجوانان احمدیت کا فرض ہے۔ کہ آج ہی فارم رُکنیت پُر کرکے خدام الاحمدیہ میں شامل ہوں اور "تعاونوا علی البرّ والتقویٰ" پر عمل کرتے ہوئے اجتماعی نیکیوں میں پوری طرح منہمک ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی اصلاح اور سچی خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین

خاکسار مرزا ناصر احمد، صدر مجلس خدّام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

۶۔ "ہمارا نظام" (جس میں مجلس خدام الاحمدیہ کی رکن مجلس سے لے کر صدر مجلس تک کی مکمل تشکیل پوری تفصیل کے ساتھ عرض کی گئی ہے۔) کے صفحہ ۰ پر "نئی مجالس کے قیام کا طریق۔" کے عنوان کے ماتحت درج شدہ ہدایات کو پوری طرح مطالعہ کر لیا جائے اور ان ہدایات کے مطابق مجلس کو قائم کیا جائے۔

۷۔ "ہمارا نظام" میں مذکورہ ہدایات کے مطابق تمام نوجوانوں کو مجلس میں شامل کرکے عہدیداران کا اپنی موجودگی میں انتخاب کرایا جائے۔

۸۔ اس اجلاس کی تمام کاروائی اور انتخاب کے متعلق اپنی رائے مرکز میں جلدی ارسال کی جائے۔

۹۔ جن جماعتوں میں مجالس قائم ہیں۔ ان کے قواد اور زعماء کرام ۱۵ تا ۴۰ سال کے تمام نوجوانوں کو بلا استثناء مجلس میں شامل فرمائیں۔ اور انکے رُکنیت فارم پُر کروا کر صدر محترم کی منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشاد پر خدمت دین کے لئے زندگی وقف کرنے والوں کی پانچویں فہرست

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر جن اصحاب نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کی ہے ان کی پانچویں فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ پرائیویٹ سکرٹری

۱۔ چودھری رحمت اللہ صاحب باجوہ بی اے
• معرفت سی۔ ایف ایم۔ ڈی۔ او
۲۔ عبدالمجید خان صاحب بی اے ولد محمد حسین خان صاحب ریٹائرڈ قانون گو۔ قادیان
۳۔ برکات احمد صاحب بی اے پسر مولوی غلام رسول صاحب راجیکی قادیان
۴۔ لفٹیننٹ چوہدری عبداللہ خان صاحب بی اے ٹاٹانگر
۵۔ شیخ خادم حسین صاحب بی اے نیو دہلی
۶۔ لفٹیننٹ سید مقبول احمد صاحب بی اے آئی جی ایس ڈیپو
۷۔ مولوی محمد الدین صاحب مولوی فاضل چک نمبر ۱۱۷ ضلع سرگودھا۔
۸۔ مولوی شوکت حسین صاحب شاد مولوی فاضل گکھڑی
۹۔ ملک عبداللطیف خان صاحب جامعہ احمدیہ درجہ اولیٰ قادیان
۱۰۔ نذیر احمد صاحب نیو دہلی
۱۱۔ مشتاق احمد صاحب ایف اے لائلپوری
۱۲۔ محفوظ الرحمان صاحب ایف اے بہاولپور
۱۳۔ عبدالحمید صاحب ایف اے کہوٹہ ضلع راولپنڈی
۱۴۔ محمد احتشام الحق صاحب ایف اے محمد آباد سندھ
۱۵۔ عبدالقیوم صاحب جمعدار ہیڈ کلرک کوہاٹ
۱۶۔ ملک بشارت احمد صاحب کانز ریڈیو۔ پشاور
۱۷۔ چودھری محمد شریف صاحب پکا جاگیر ریاست خیرپور
۱۸۔ عزیز اللہ صاحب کلرک گورنمنٹ آف انڈیا
۱۹۔ محمد اختر علی صاحب ہیڈ کانسٹیبل امرتسر کچہری
۲۰۔ خورشید احمد صاحب ولد چودھری غلام حسن صاحب مرحوم گھٹیالیاں
۲۱۔ چودھری انوار احمد صاحب کاہلون کلکتہ
۲۲۔ محمد عثمان صاحب ولد حافظ محمد اسحاق صاحب قادیان
۲۳۔ سید فضل عمر صاحب سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ
۲۴۔ قاضی محمد یوسف صاحب ۲/۱۴ (انڈین) سپلائی سیکشن
۲۵۔ شریف احمد صاحب ولد غلام احمد صاحب کوٹ رحمتخان
۲۶۔ سید غلام احمد صاحب شاہ گھٹیالیاں۔ سیالکوٹ
۲۷۔ عبداللطیف صاحب فوٹو گرافر۔ امرتسر
۲۸۔ حاجی محمد صاحب بیوپاری نہر موضع ہرنی جینا
۲۹۔ حمید احمد صاحب ہنڈیوالی ضلع سرگودھا۔
۳۰۔ غلام رسول صاحب قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ
۳۱ فضل محمد ولد لعل خان صاحب موٹر ڈرائیور قادیان
۳۲ صوفی عبدالرحمن صاحب سنڈیمن ہال۔ کوئٹہ
۳۳ Kamri Abedi Ahmady Tanga Nica, B. Africa
۳۴ جمعدار محمد امین صاحب سٹاک سیکشن
۳۵ سید مبارک علی شاہ صاحب لدھیانہ
۳۶ رشید احمد محمود صاحب انڈیا موٹر سٹورز کلکتہ
۳۷ بشیر احمد صاحب چک نمبر ۵۶۵ ضلع لائل پور
۳۸ منیر الدین احمد صاحب طاہر افریقوی۔ قادیان
۳۹ سید مظہر احمد صاحب سونگھڑہ ضلع کٹک
۴۰ چودھری اللہ رکھا صاحب بنگلہ مرڈھ بھنگواں ضلع شیخوپورہ
۴۱ چودھری عبدالحق صاحب حقانی منیجر ناصر آباد سندھ
۴۲ کبیر احمد صاحب ولد قاضی بشیر احمد صاحب دارالبرکات قادیان
۴۳ رحمت خان جمعدار ریلوے شیڈ لالہ موسیٰ۔
۴۴ محمد عبداللہ پاشا مالاباری جامعہ احمدیہ قادیان
۴۵ چوہدری ننھے خان صاحب غازی کوٹ ضلع گورداسپور
۴۶ انوار الدین صاحب ولد پیر اکبر علی صاحب ایم ایل اے فیروزپور
۴۷ عبداللطیف صاحب ولد فضل قادر صاحب الکھوال ضلع گورداسپور
۴۸ محمد اسمٰعیل صاحب معتبر جبل پور
۴۹ محمد حنیف صاحب احمدیہ بلڈنگس۔ بھاگلپور
۵۰ محمد سعید صاحب احمدیہ بلڈنگس بھاگلپور
۵۱ کریم بخش صاحب مالک اقبال بوٹ ہاؤس کوئٹہ
۵۲ نواب الدین صاحب تلونڈی جھنگلاں قادیان
۵۳ رشید احمد خان صاحب حلقہ گنج مغلپورہ لاہور
۵۴ ڈاکٹر نور الدین صاحب ولد مستری احمد الدین صاحب مرحوم بھیروی بدوملہی سیالکوٹ
۵۵ ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب انچارج کنجاہ ڈسپنسری راجہ گجرات
۵۶ نور احمد صاحب لنگاہ اہرچاں۔ ضلع شاہ پور
۵۷ عبدالرحیم صاحب ملکانہ صارح نگر ضلع آگرہ
۵۸ چودھری سردار علی صاحب سکرٹری مال سندر گڑھ
۵۹ چودھری محمد صدیق صاحب سٹار گوڈاؤن ضلع امرتسر
۶۰۔ ڈاکٹر فیروز الدین احمد صاحب سول میڈیکل ڈسپنسری عدن
۶۱۔ نور احمد صاحب پریم کوٹ۔ ضلع گوجرانوالہ
۶۲ حاجی احمد صاحب پریم کوٹ ״ ״
(۶۳) چودھری ظفر اللہ خان صاحب E ۴/۷ فیروز شاہ روڈ نیو دہلی (۶۴) محمد عبداللہ صاحب ولد میاں خدا بخش صاحب (۶۵) چودھری غلام مرتضیٰ صاحب چک ۱۵۱/۴ ننکانہ (۶۶) سید احمد شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر کرم۔ ضلع سیالکوٹ۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۲ اگست۔ مسٹر ایڈن نارمنڈی سے واپس آئے ہیں جہاں جنرل آئزن ہوور۔ جنرل منٹگمری اور کینیڈین فوجوں کے کمانڈر انچیف سے ملاقات کی۔ حکومت برطانیہ کے ساتھ فرانس کی حکومت کا معاہدہ کل مکمل ہو جائے گا۔ اور جلد ہی حکومت امریکہ اور حکومت فرانس میں بھی ایسا ہی معاہدہ ہو گا۔

واشنگٹن ۲۲ اگست۔ امریکن ہوائی جہازوں نے ہیلمہیرا پر حملہ کیا۔ اور ایک سو دس ٹن بم گرائے۔ دشمن نے مجبور ہو کر اب اس جزیرہ سے اپنی ہوائی فوج کو منتقل کر لیا ہے۔ جاپان اور جاپان کے درمیان ایک اور جزیرہ کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ محکمہ بحر کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ امریکن آبدوزوں نے ۱۹ مزید جاپانی جہاز غرق کر دیئے ہیں۔

واشنگٹن ۲۲ اگست۔ امریکہ کا ایک نیا طیارہ بردار جہاز جس کا وزن ۲۷ ہزار ٹن ہے۔ نیر دو نئے کروزر کل غلاڈلینا کے مقام پر اتارے گئے۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ جنرل منٹگمری نے اپنے فوجیوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شمال مغربی فرانس میں ہمیں کامل فتح ہوئی ہے۔ اب ہر طرف سے اچھی خبریں آ رہی ہیں۔ اور فتح کا دن سامنے دکھائی دے رہا ہے۔

کانڈی ۲۲ اگست۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ چودھویں فوج جو ٹیڈم روڈ کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہے۔ وہ برما کی سرحد کے اندر ایک میل کے فا[illegible] ایک گاؤں پر قبضہ کر چکی ہے۔ شمالی برما میں مچینا کے جنوب میں گشتی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے موسلادھار بارش کے باوجود مانڈ[illegible] ریلوے لائن پر حملے کئے

برلین ۲۲ اگست۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ پیرس کو کھلا شہر قرار دے دیا گیا ہے۔ جس طرح ۱۹۴۰ء میں اتحادیوں نے قرار دیا تھا۔

روم ۲۲ اگست۔ اٹلی کے [illegible] بادشاہ وکٹر عمانوئیل جو اپنے ولی عہد کے حق میں دستبردار ہو چکے ہوئے ہیں کل یہاں پہنچے۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنوں نے وارسا کے شہر میں ایک مکان کے بعد دوسرے مکان اور ایک بازار کے بعد دوسرے بازار کو آگ لگا دی۔ اور شہر کا جنوب مشرقی حصہ جل رہا ہے۔ پولش قوم پرستوں نے شہر کے ایک حصہ پر قبضہ کر رکھا ہے۔ جہاں شدید لڑائی جاری ہے

بمبئی ۲۲ اگست۔ مسٹر جناح نے اعلان کیا ہے کہ لاہور کے بعض اخبارات نے لکھا ہے۔ کہ میں نے مسلم لیگ کی طرف سے سکھوں کو کوئی پیشکش کی ہے۔ یا کسی سکھ جماعت کو کوئی سکیم بھیجی ہے۔ یہ سب خبریں غلط ہیں۔ البتہ میں نے پرائیویٹ اور پبلک طور پر بعض سکھ لیڈروں سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ تجاویز مجھے ارسال کریں جو وہ سکھوں کے فائدے کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔

بغداد ۲۲ اگست۔ عراق کے باغی لیڈر کامل صاحب کو ایک فوجی عدالت میں پھانسی کا حکم دیا ہے جس نے ۱۹۴۱ء میں بغاوت کی راہنمائی کی تھی۔ دو اور اشخاص جو باغی وزارت کے ممبر تھے ان کو پانچ پانچ سال قید کا حکم ہوا ہے۔

لنڈن ۲۲ اگست جرمن وارسا کے وطن پرستوں پر بہت مظالم ڈھا رہے ہیں انہوں نے ۴۸ گھنٹہ کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے۔ شہر سے دس میل کے فاصلہ پر ایک بڑا جیل خانہ بنایا گیا ہے۔ جس میں اب تک ستر ہزار عورتیں بچے اور مرد قید کئے جا چکے ہیں قیدیوں کی خوراک وغیرہ کا خاطر خواہ انتظام نہ ہونے کی وجہ سے اموات ہو رہی ہیں۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ وزارت بحر کے ایک ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ نارمنڈی کے ساحل پر اتحادی فوجوں کے اترنے سے اب تک نارمنڈی میں صرف ۸ ۶ برطانی جنگی جہاز ڈوبے ہیں۔ امریکن جہازوں کا نقصان اس سے الگ ہے۔ اس حملہ میں مجموعی طور پر چار ہزار اتحادی جہازوں نے حصہ لیا تھا۔ برطانی جہازوں کا نقصان ماہرین کے اندازہ سے بہت کم ہے۔ نارمنڈی پر حملہ کرنے کے لئے جو جہاز استعمال ہوئے۔ ان میں ندیدہ ہندوستانی ملاح بھی تھے۔ جن میں سے اب تک صرف ایک ہلاک ہوا ہے۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ ترکستی ریڈیو کا بیان ہے کہ اتحادی فوجیں البانیہ کے ایک ساحل پر اتر گئی ہیں۔ مگر یہاں بھی اس اطلاع کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اتحادی فوجیں اٹلی کے شمال مشرقی ساحل یوگوسلاویہ اور وینس کے علاقوں میں بھی اترنے والی ہیں۔

واشنگٹن ۲۲ اگست۔ آج دنیا کی چار بڑی طاقتوں کی کانفرنس شروع ہوئی۔ جس کا افتتاح امریکن وزیر خارجہ مسٹر کارڈل ہل نے کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ روسی نمائندہ ماسکو سے کوئی ایسی سکیم لایا ہے۔ جو مسٹر کارڈل ہل کی سکیم کے خلاف ہے۔ مسٹر کارڈل ہل نے کہا کہ دنیا میں امن کی ذمہ داری مشترکہ ہونی چاہیئے۔ اور امن قائم رکھنے والے ادارہ کے پاس طاقت ہونی چاہیئے۔ برطانی نمائندوں نے کہا کہ دنیا میں ڈکٹیٹر شپ ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔ دشمن کو قطعی طور پر کچل دینا چاہیئے

سورت ۲۲ اگست دریا کا پانی ۳۰ فٹ تک چڑھ آیا ہے۔ دیہات جل تھل ہو گئے ہیں اور قصبات میں پانی بھر رہا ہے

لنڈن ۲۲ اگست۔ جرمنوں نے اعلان کیا ہے کہ روسیوں نے رومانیہ میں جاسی کے محاذ پر ایک نیا حملہ شروع کر دیا ہے۔ روسی طیاروں نے رومانیہ کی بندرگاہ کانسٹنزا پر زبردست بم باری کی

روم ۲۲ اگست۔ اٹلی کے ایک وزیر کاؤنٹ کلارو نے ایک تقریر میں کہا کہ اگر اٹلی کو اسکی نوآبادیات واپس دیدی جائیں تو اس سے غالب اقوام کے مفاد کو تقویت پہنچے گی لیکن میری صحیح رائے تو یہ ہے کہ نوآبادیات کے انتظام کے لئے ایک بین الاقوامی ادارہ ہونا چاہیئے

نیویارک ۲۲ اگست۔ جرمنوں نے اپنے تجارتی اور جنگی بیڑے جو خلیج بسکے اور کرد[illegible] میں تھے خود ہی غرق کر دیئے ہیں۔

لاہور ۲۲ اگست۔ مسلم بزازوں کا مطالبہ تھا کہ لاہور کے لئے کپڑے کا جو کوٹہ ہے اس میں سے مسلمان بزازوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے حصہ دیا جائے۔ اس مطالبہ سے کپڑے کی مارکیٹ میں ڈیڈلاک سا پیدا ہو گیا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ مسلمان بزازوں کا مطالبہ نامنظور کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ نارمنڈی کی کینیڈین فوج کے کمانڈر انچیف نے ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ دو روز میں اتحادی ہوائی جہازوں نے اپنی فوجوں پر متعدد حملے کئے۔

دہلی ۲۲ اگست۔ حکومت ہند نے پیتل کے برتنوں کی قیمت دو روپیہ سے اڑھائی روپے پونڈ مقرر کر دی ہے۔ ہر برتن پر اس کی قیمت کھدی ہوئی ہو گی۔ قلعی شدہ برتنوں کی قیمت چار آنہ پونڈ زیادہ ہو گی۔

لاہور ۲۲ اگست۔ شہر کے علاقہ مصری شاہ میں ہیضہ کی وبا پھیل رہی ہے۔ جو میانی کیمپ کے آئے ہوئے بعض ہندو سادھو لائے ہیں

لنڈن ۲۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس میں ساتویں جرمن فوج کے بیس ہزار سپاہی گھیرے میں آ گئے ہیں۔ میدان جرمن لاشوں اور ٹوٹے پھوٹے سامان جنگ سے پٹا پڑا ہے۔ اور اس علاقے کو بجا طور پر موت کی وادی کہا جا سکتا ہے۔

زیورچ ۲۲ اگست۔ سوئٹزرلینڈ کی ساری انتظامیہ مشینری جو ایک ہزار افراد پر مشتمل ہے ملفوروٹ سے بھی جرمنی جا رہی ہے۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ طولون کے راستوں پر جرمن فوجیں زبردست مقابلہ کر رہی ہیں۔ پیرس کے مضافات میں بھی گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ تین روز میں جنوبی فرانس میں اتحادی فوجیں دو ہزار مربع میل علاقہ آزاد کرا چکی ہیں۔ اور بعض جگہ میں ساٹھ میل اندر تک چلی گئی ہیں۔ طولون کو پوری طرح گھیر لیا گیا ہے۔ جرمن فوجیں سخت مقابلہ کر رہی ہیں۔ فرانسیسی فوج کے جو دستے شہر میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے مارسیلز جانے والا آخری راستہ بھی بند کر دیا ہے۔ مارسیلز کو بھی قریباً گھیر لیا گیا ہے۔ اور ٹینک بند دستے شہر میں گھس رہے ہیں۔

نارمنڈی میں کافی پیشقدمی کی گئی ہے اور اب ہماری فوجیں لیبز یا سے صرف ایک میل ہیں۔ فالیز کے علاقے میں جو جرمن گھرے ہوئے تھے۔ ان میں سے تیس ہزار قیدی کئے جا چکے ہیں۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ اٹلی میں آٹھویں فوج نے فلورنس کو پوری طرح آزاد کرا لیا ہے اور گشتی دستے بیرونی فصیل سے آگے نکل گئے ہیں۔ جنوری ماہ میں آٹھویں فوج نے ۳۰ ہزار جرمن پکڑ لئے ہیں۔